سوال

(49) اہل حدیث کی قدامت اور آل دیوبند

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میرے بعض دیوبندی دوست کہا کرتے ہیں کہ "غیر مقلدین" (یعنی اہلحدیث) بالکل نیا فرقہ ہے انگریزوں کے دور سے پہلے اس کا کوئی وجود نہیں۔کیا آپ کسی مستند دیوبندی عالم سے اہلحدیث کی قدامت ثابت کرسکتے ہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

"مفتی" رشید احمد لدھیانوی دیوبندی نے لکھا ہے:

"تقریباً دوسری تیسری صدی ہجری میں اہل حق میں فروعی اور جزئی مسائل کے حل کرنے میں اختلاف انظار کے پش نظر پانچ مکاتب فکرقائم ہوگئے۔یعنی مذاہب اربعہ اور اہلحدیث۔اس زمانے سے لے کر آج تک انہی پانچ طریقوں کو منحصر سمجھتا جاتا رہا۔"(احسن الفتاویٰ ج1ص316 مودودی صاحب اور تخریب اسلام ص20)

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ دیوبندی اکابر بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اہل حدیث کا وجود مبارک دوسری صدی ہجری سے ہے۔جب کہ حق وانصاف یہ ہے کہ اہل الحدیث کا وجود سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس دور سے ہے۔ "والفضل ما شہدت بہ الأعداء"

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور،27/جون1997ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ187